سوال

(303) کئی سال پہلے کی ماہواری کی وجہ سے چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سال میں نے ایام ماہواری کے روزے چھوڑے اور اب تک میں وہ روزے نہیں رکھ سکی۔ اس واقعہ کو کئی سال گزر گئے ہیں اب میں چاہتی ہوں کہ مجھ پر جو روزوں کا قرض ہے اس کو ادا کروں لیکن مجھے ان ایام کی تعداد بھی معلوم نہیں سو میں کیا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تم پر تین کام لازم ہیں۔

1۔ پہلا کام اس تاخیر کی اللہ کے ہاں توبہ کرنا اور اس گزشتہ سستی پر ندامت کا اظہار کرنا اور آئندہ سے اس طرح کی کوتاہی نہ کرنے کا عزم کرنا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ﴿٣١﴾... سورة النور

"اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو اے مومنو! تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

اور یہ روزوں میں تاخیر نافرمانی ہے اور اس سے اللہ کی جناب میں توبہ کرنا واجب ہے۔

2۔ دوسرا کام: غالب گمان کے مطابق جلد سے روزے رکھنا اور آپ کے گمان پر جو غالب آئے کہ آپ نے اتنے دن کے روزے ترک کیے ہیں ان کی قضا دینا اگر آپ کا گمان ہے کہ وہ دس دن ہیں تو دس دن کے روزے رکھو اور اگر آپ گمان کرتی ہیں کہ وہ اس سے زیادہ یا کم ہیں تو اپنے غالب گمان کے مطابق روزے رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا وُسعَها ﴿٢٨٦﴾... سورة البقرة

"اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق۔"

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿فَاتَّقُوا اللَّـهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ﴿١٦﴾... سورة التغابن

"سو اللہ سے ڈرو جتنی تم طاقت رکھو۔"

3۔تیسرا کام : ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلانا جب آپ کو اس پر قدرت ہے چاہے ایک ہی مسکین پر سارے دنوں کے عوض میں صرف کر دیا جائے اگر آپ فقیرہ ہیں کھانا کھلانے کی طاقت نہیں رکھتیں تو آپ پر روزے اور توبہ کے علاوہ کچھ لازم نہیں ہے اور ہر دن کے عوض جو کھانا کھلانا واجب ہے اس کی مقدار ملک کی عمومی غذا کا نصف صاع ہے جس کا وزن ڈیڑھ کلو بنتا ہے ۔(ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 271

محدث فتویٰ